



سوال

(421) محض خوشبو سونگھنے اور ناک میں دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے خوشبو سونگھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کے لیے خوشبو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، خوشبو خواہ تیل کی صورت میں ہو یا بخور کی صورت میں۔ اگر بخور کی صورت میں ہو تو اس کے دھوئیں کو نہ سونگھیں کیونکہ دھوئیں میں ذرات ہوتے ہیں، جو پیٹ تک پہنچ جاتے ہیں، جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جیسا کہ پانی اور اس کے مشابہ دیگر چیزوں کے پیٹ میں پہنچ جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ناک میں کھینچے بغیر محض خوشبو کے سونگھنے میں کوئی حرج نہیں۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 389

محدث فتویٰ